© rasailojaraid.com

میں آتا ہے کہ کل مولود یولد علی الفطرۃ فابواہ یھودانہٖ او ینصرانہٖ او یمجسانہٖ نفس کی پاکیزگی بنیادی ضروریات میں سے ہیں ، حضورﷺ کے فرائض منصبیہ جو قرآن پاک میں مذکور ہیں ان میں تلاوت کتاب ،تعلیم کتاب اور حکمت کے ساتھ تزکیہ نفس بھی ہے۔ علماء اور صوفیائے کرام ان چار میدانوں میں اپنی زندگیاں صرف کرتے ہیں۔ دارالعلوم حقانیہ میں الحمدللہ اس کے قیام کے ساتھ ہی بیعت وطریقت اور تزکیہ نفس کا سلسلہ بھی قائم ہوا۔ اس سلسلے کے ایک عظیم روحانی پیشوا جامع العلم والعرفان شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحبؒ تھے ، جنہوں نے ۳۱ برس تک یہاں طریقت کی مشعل بھی جلائے رکھی۔ آج بھی دارالعلوم کے زیادہ تر اساتذہ کرام ان کی جلائے ہوئی مشعل کو آگے بڑھا رہے ہیں۔

زیرنظر کتاب حضرت مفتی صاحب کے فیض یافتہ حضرت مولانا احسان الکریم کی محنتوں کا ثمرہ ہے جو عرصہ بارہ سال سے حقانیہ کے کتب خانے میں انتظامی خدمات بجالا رہے ہیں۔ کتب خانہ میں ان کو ذوق مطالعہ کے ساتھ تحریر وقلم کا چسکا بھی لگ گیا۔ جس کا مظہر اس کتاب کی شکل میں آپکے سامنے ہے۔ کتاب کا موضوع وہی ہے جس پر ابتداء میں روشنی ڈالی گئی۔ یہ کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے گنج گراں مایہ ہے اس کے چیدہ چیدہ موضوعات میں شریعت وطریقت کا باہمی تعلق، بیعت اور مرشد کی ضرورت قرآن وحدیث کی روشنی میں ،طریقت کے آداب ،تصوف کے ۱۵۰ اصطلاحات کے معانی وتشریحات ،سلسلہ نقشبندی کی فضیلت اور اسکے لطائف ،اذکار ومراقبات وغیرہ خصوصی طور پر شامل ہیں۔ کتاب میں حضرت مفتی صاحب مرحوم کے چالیس ارشادات تصوف سے متعلق جمع کرکے اُن کے متوسلین کیلئے قند اور سوغات پیش کیا گیا ہے۔ حضرت مہتمم جامعہ حقانیہ مولانا سمیع الحق صاحب تقریظ میں رقم فرماتے ہیں: ’’اس پرفتن اور مادیت کے دور میں یہ کتاب نعمتِ غیر مترقبہ سے کم نہیں‘‘۔ سالکین کیلئے یہ کتاب پڑھنا ازحد ضروری ہے۔ کتاب کی ضخامت ۴۴۰‘ قیمت درج نہیں، ملنے کا پتہ: موتمر المصنفین جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ 0333 9006991 (عرفان الحق)

● نقوش زندگی خودنوشت سوانح حیات .... مولانا عبدالمعبود مدظلہ

حضرت مولانا محمد عبدالمعبود مدظلہ عصر حاضر کی یگانہ روزگار، علم وادب ،قلم وکتاب ،نقدونظر، تحقیق وتدوین کے حوالے سے منفرد وممتاز شخصیت ہیں، علمی اور تنقیدی موضوعات ان کا پسندیدہ مشغلہ ہے۔ ان کے تصنیفات، تحقیقات اور مقالات میں پختگی ،شگفتگی ،سلاست اور معلومات کی فراوانی کے ساتھ ساتھ استدلال اور استنباط ،حکم وعلل عقیدے کی اصلاح عشق رسول اور زباں وادب کی چاشنی بھی پائی جاتی ہے۔ مولانا عبدالمعبود صاحب بلاشبہ اپنی ذات میں ایک ادارہ اور ایک انجمن کا درجہ رکھتے ہیں، ان کا سینہ بے بہا یادوں کا خزینہ ہے۔ اور علم و ادب، نقدونظر، قلم وتحقیق کے شہسواروں کا یہ معمول ہے کہ وہ عمر کے آخری دور میں اپنے درون خانہ رازونیاز کے بیتے ہوئے لمحات کو نذر قارئین فرماتے ہیں۔ روزنامچہ، ڈائری، خودنوشت حیات، آپ بیتی لکھنے کا معمول عرصہ دراز سے پایا جاتا ہے‘ مولانا عبدالمعبود مدظلہ نے اپنے اسلاف کے نقش قدم پہ قدم رکھ کر گزرے ہوئے

© rasailojaraid.com